بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱ | ۳ - ماہ امان ۱۳۲۲ ھش | ۲۶ - ماہ صفر ۱۳۶۲ ھ | ۳ - مارچ ۱۹۴۳ ء | نمبر ۵۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲/۳ امان ۱۳۲۲ھش ناصر آباد سے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۲۵ فروری کو حضرت مولوی شیر علی صاحب کے نام خط میں لکھتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کے اہل بیت بھی خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت ہنوز لات اور آنکھوں میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ کو کلکتہ بھیجا گیا ہے۔

کل مغرب کے بعد مسجد محلہ دار الفضل میں "عشرہ وصیت" کے سلسلہ میں جلسہ کیا گیا جس میں مولوی ابو العطاء صاحب مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر اور مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری صدر جلسہ نے وصیت کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔

"ختمِ نبوّت کے مقدّس نام کی تجارت"

"مجلس احرار اسلام ہند کا واحد ترجمان" ہونے کے مدعی اخبار "الفضل سہارنپور" ۲۲ فروری میں ذیل کی خبر شائع ہوئی ہے۔

"قادیان۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ختم نبوت وقف کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۴ جنوری میں فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ماہ اپریل کے اوائل میں قادیان میں تبلیغی اور تدریجی امور کو تقویت دینے کے لئے دینی کالج کھولا جائے۔ جس میں مبلغ۔ مدرس اور مناظر تیار کئے جائیں۔ جو ہندوستان بھر میں اشاعت و تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کو ادا کرینگے۔ اس سلسلہ میں تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ وقف زمین میں تعمیر شدہ عمارت کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ طلباء کی رہائش کا انتظام ہو سکے طلباء کی تعلیم کے لئے قابل و لائق مدرس اور موجودہ زمانہ کی ضروریات کے مطابق نصاب تیار کیا جائے گا۔ علاقہ قادیان میں اس فیصلہ کو مسرت سے سُنا گیا۔ اور ہر مسلمان کی خواہش ہے کہ اس میں حتی المقدور امداد دے۔"

یہ انقلاب انگیز فیصلہ اور عظیم الشان پروگرام ۲۴ جنوری بروز اتوار دفتر مرکزیہ احرار اسلام ہند لاہور میں وقف ختم نبوت قادیان کے ٹرسٹیز کے اجلاس میں طے کیا گیا۔ خبر نہایت خوشکن ہے۔ خصوصاً ایسے لوگوں کیلئے جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں اشاعت و تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کو ادا کرنا اپنا اولین فرض قرار دے چکے ہوں۔ اپریل کا مہینہ بالکل قریب ہے۔ اگر یہ تجاویز اور یہ ارادے عملی صورت اختیار کر سکے تو یہ ایک بہت خوشکن بات ہوگی لیکن اگر یہ سب کچھ محض "ہر مسلمان کی اس میں حتی المقدور امداد دینے کی خواہش" کی تکمیل کیلئے ایک تقریب پیدا کیگئی ہے تو بھی ایسی خواہشات رکھنے والوں کو ایک اور تجربہ حاصل ہو جائیگا۔

یہاں اس امر کا ذکر کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس قسم کے بلند ارادوں اور شاندار عزائم کا اظہار کوئی نئی بات نہیں۔ بزرگانِ احرار نے جب سے قادیان میں قدم رکھا۔ اسی قسم کے وعدے اور ارادے ظاہر کرتے رہتے وہ ہمیشہ یہی کہتے رہے ہیں کہ یہاں مساجد بنائیں گے۔ سکول اور جامعہ جاری کرینگے۔ ہسپتال تعمیر کرائینگے۔ اور کارخانے کھولینگے۔ ان کے اعلانوں اور ان اعلانوں کے انجام کے متعلق اپنی طرف سے کچھ کہنے کے بجائے قادیان کے ایک مقامی باشندہ سلسلہ احمدیہ کے شدید مخالف اور ایک لمبے عرصہ تک قادیان میں احرار کا دست و بازو رہنے والے "مولوی مہر الدین سیکرٹری انجمن اسلامیہ قادیان" کے شائع کردہ ایک اشتہار کے بعض اقتباسات درج کر دینا زیادہ بہتر ہوگا۔ مولوی مہر الدین صاحب لکھتے ہیں:۔

"احرار بزرگوں کی دھواں دار تقریروں اور احرار کانفرنس قادیان کے ذریعہ خاص قادیان میں عظیم الشان اسلامی مسجد۔ ہسپتال۔ کارخانے جاری کرنیکے پرجوش وعدوں سے ہمیں امید ہوئی، کہ شاید ہماری مصیبت کے دن ختم ہونیکو ہیں۔ مگر کسے معلوم تھا، کہ یہ سب وعدے صرف وعدے ہی ثابت ہونگے۔ مسجد، ہسپتال، کارخانے کا کوئی خواب باوجود انگنت روپیہ کی بارش کے پورا نہ ہوا۔"

"وائے قسمت کہ آج ان لوگوں کے لئے کوئی ادراک رہا ہی نہیں۔ اگر کوئی کاروبار ہے تو یہ کہ ہم غریب مسلمانانِ قادیان کی ہمدردی اور ختمِ نبوت کے مقدس نام کی تجارت ہو رہی ہے۔"

"آہ کسقدر دردناک نظارہ ہے۔ فدائے احرار چوہدری افضل حق وفات پاتے ہیں اور یہ لوگ غریب احراریوں کی میٹنگ بلاتے ہیں۔ آمد و رفت کے کرایہ پر ہزاروں روپے خرچ آئے۔ بالآخر ان سے افضل حق ہال کیلئے اپیل کی گئی۔ روپیہ جمع ہوا۔ مگر آج دس ماہ ہو گئے قادیان میں افضل حق ہال کا نام تک نہیں۔"

آخر میں لکھا ہے:۔

"احراری بزرگو! خدا کیلئے ہم پر رحم کرو۔ خدا اور اسکے مقدس رسول حبیب پاک خاتم المرسلین کے نام پر رحم کرو اسکی مخلوق پر رحم کرو۔ اپنے پیٹ کی خاطر مسلمانوں کے اخلاص و قربانی سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ۔ ہمیں مجبور نہ کرو۔ کہ ہم آپ کے گذشتہ دس سال کے کارناموں کو پبلک میں لائیں۔"

اسکے بعد چند ایک سوالات کئے گئے ہیں۔ پہلا سوال یہ ہے کہ احرار تبلیغ کانفرنس قادیان کے موقعہ پر قادیان میں عظیم الشان اسلامی مسجد ہسپتال۔ سکول۔ کارخانے رفاہِ عام کے لئے سنٹر کھولنے کا اعلان ہوا۔ قوم نے ۳۵،۳۴،۳۳ ء میں لاکھوں روپیہ کی بارش کی۔ مگر آجتک ان وعدوں میں سے کوئی وعدہ بھی پورا نہیں ہوا۔ وغیرہ وغیرہ۔ وصول شدہ رقوم کے خرچ کی تفصیل بھی دریافت کیگئی ہے۔ اور بعض معین رقوم کے متعلق پوچھا گیا ہے کہ وہ کہاں خرچ ہوئیں۔

خیر یہ تو انکا گھر کا معاملہ ہے ہمیں اس میں دخل دینے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ صرف ان سادہ لوح اور بھولے بھالے مسلمانوں سے جنہیں اب دینی کالج کی تعمیر اور مبلغین کی تیاری کے کام میں حتی المقدور امداد دینے کی خواہش بے قرار کر رہی ہے۔ یہ عرض کرنا ہے۔ کہ وہ گذشتہ حالات سے سبق حاصل کریں۔ اوپر جو کچھ بیان ہوا اور جو سلسلہ احمدیہ کے مخالف کا بیان ہے وہ اپنے اندر اسقدر تفصیل رکھتا ہے۔ کہ اسکے مطالعہ کے بعد کسی سمجھدار انسان کو کوئی تردد نہیں رہ سکتا۔ مسلمانوں کی مالی حالت جو کچھ ہے وہ ظاہر ہے۔ خصوصاً قادیان کے علاقہ کے مسلمانوں کی حالت تو خاص طور پر کمزور ہے۔ گرانی کا زمانہ ہے۔ عیال دار لوگوں کو پیٹ پالنا مشکل ہو رہا ہے۔ ان حالات میں خوشنما لفظوں میں الجھ کر اور خوش کن وعدوں اور بلند ارادوں کا شکار ہو کر ایک سابقہ تجربہ کے اعادہ کے لئے اپنے آپ کو زیر بار کرنا دانشمندی اور دور اندیشی سے بہت بعید بات ہے۔ آزمودہ کو آزمانا شیوۂ عقلمندی نہیں۔ ایسی چکنی چپڑی باتوں میں ہرگز نہ آئیں۔ کہ یہ کوئی نئی باتیں نہیں۔ سالہا سال سے آپ بھی اور ہم بھی سنتے چلے آ رہے ہیں۔ اور پتہ نہیں کہ کب تک ایک نہ ایک گروہ کی طرف سے سننے میں آتی رہیں گی۔ قادیان میں ابتک جو ہوا وہ آپ کے سامنے ہے اور آئندہ جو کچھ ہوگا وہ آپ دیکھ لینگے۔ جیسا کہ مولوی مہر الدین صاحب نے لکھا ہے۔ یہ لوگ اپنے پیٹ کی خاطر مسلمانوں کے اخلاص و قربانی سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اشاعت و تبلیغ کا کام ان لوگوں نے ابتک کتنا کیا ہے۔ جو آئندہ کوئی امید وابستہ کی جا سکے۔ یہ کام ایسا نہیں۔ کہ ہر ایک کو اسکے کرنے کی توفیق مل سکے۔ اس توفیق کا ملنا اللہ تعالیٰ کے افضال میں سے ایک فضل اور انعام ہے۔ اور وہ کونسی جماعت ہے جسے یہ توفیق آج حاصل ہے۔ اور جس نے دنیا کے کونہ کونہ میں تبلیغی مشن کھول دیئے ہیں۔ یہ ایک ایسی روشن بات ہے۔ جسے ہر شخص بآسانی دیکھ سکتا ہے۔ یہ لوگ تبلیغ وغیرہ تو کیا کرینگے۔ البتہ تبلیغ کرنے والی جماعت کی راہ میں روکیں ضرور پیدا کرتے رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی اس سے زیادہ کسی چیز کی امید ان سے رکھی نہیں جا سکتی۔ اور ان حالات میں ہر شخص کو سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہیئے۔

مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کی اہلیہ محترمہ کا افسوسناک انتقال

جناب مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:۔
حیفہ ۲۸ فروری۔ میری اہلیہ کا کل انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
ہمیں اس صدمہ میں اپنے مجاہد بھائی سے بالخصوص اور مرحومہ کے جملہ متعلقین سے بالعموم دلی ہمدردی ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

امتحان اطفال احمدیت

سال رواں کا اطفال احمدیت کا پہلا امتحان انشاء اللہ ۳۰ ماہ شہادت (اپریل) کو منعقد ہوگا۔ جس کے لئے "اخلاق احمد" بطور نصاب مقرر ہے۔ عہدیدار احباب اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اطفال کو امتحان ہذا میں شامل کرنے کی کوشش فرمادیں۔ اور امیدواران کے اسماء بمعہ فیس داخلہ بحساب یک پیسہ فی کس بھجوائیں۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم شعبۂ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ قادیان

آئندہ نصاب ← "دعوۃ الامیر"

شعبۂ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ماتحت ہر سہ ماہی ایک امتحان منعقد ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ اس سہ ماہی کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصنیف "دعوۃ الامیر" کے پہلے ۹۸ صفحات بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔

احباب جماعت اور خدام سے بالخصوص یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ کثرت سے اس امتحان میں شریک ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

امتحان کی تاریخ کا بعد میں اعلان کر دیا جائیگا۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

پروگرام دورہ انسپکٹر تعلیم و تربیت

انسپکٹر تعلیم و تربیت مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل دورہ پر روانہ ہو چکے ہیں۔ عہدیدار ان سے امید کیجاتی ہے۔ کہ وہ مولوی صاحب سے پوری طرح تعاون کرینگے۔ ان کا پروگرام درج ذیل ہے:۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

نمبر شمار	ضلع	جماعت ہائے احمدیہ	تواریخ
۱	امرتسر	(۱) مونلہ۔ (۲) کرٹپال۔ (۳) روکھے۔ (۴) امرت سر۔ (۵) گلانوالی۔ (۶) سٹھیالہ گڑھ۔ (۷) چھپیاری۔ (۸) محلانوالہ	یکم مارچ سے ۱۳ مارچ تک
۲	ہوشیارپور جالندھر	(۱) کاٹھ گڑھ۔ (۲) ریام۔ (۳) پھیپیاں	۱۴ مارچ سے ۱۹ مارچ تک
۳	فیروزپور منٹگمری	(۱) فیروزپور چھاؤنی۔ (۲) پاکپٹن۔ (۳) منٹگمری۔ (۴) چک 6/11-L۔ (۵) چک 55 محمود پور۔ (۶) صدر گوگیرہ	۲۰ مارچ سے ۳۰ مارچ تک
۴	شیخوپورہ لائلپور	(۱) سید والہ مع مضافات۔ (۲) پنڈی چری۔ (۳) جڑانوالہ۔ (۴) چک 312 G.B.۔ (۵) گوجرہ۔	۳۱ مارچ سے ۱۹ اپریل تک

۱۴ مارچ کو ہر جگہ جلسہ ہائے سیرت النبی پوری شان و شوکت سے منائے جائیں

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

مندرجہ ذیل احباب جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۸۱) فتح الدین صاحب۔ گورداسپور
(۸۲) محمد حسین صاحب۔ گوجرانوالہ
(۸۳) احمد خاں صاحب۔ گجرات
(۸۴) خدا بخش صاحب۔ شیخوپورہ
(۸۵) محمود صاحب گجرات
(۸۶) نور محمد صاحب "
(۸۷) محمد حنیف صاحب۔ گوجرانوالہ
(۸۸) عبدالعزیز خانصاحب۔ ڈیرہ غازیخاں
(۸۹) حاجی محمد صاحب۔ گجرات
(۹۰) خوشی محمد صاحب "
(۹۱) برکت علی صاحب۔ سیالکوٹ
(۹۲) محمد بشیر صاحب۔ گجرات
(۹۳) غلام جیلانی۔ منٹگمری
(۹۴) سرتاج احمد صاحب۔ جہلم
(۹۵) عبدالرحیم صاحب۔ ملتان
(۹۶) فضلداد صاحب۔ گجرات
(۹۷) محمد خانصاحب۔ "
(۹۸) رب نواز صاحب۔ میانوالی
(۹۹) غلام نبی صاحب۔ لاہور
(۱۰۰) محمد سعید صاحب۔ ملتان
(۱۰۱) محمد دین صاحب۔ "
(۱۰۲) احمد علی صاحب۔ گورداسپور
(۱۰۳) محمد شفیع صاحب۔ لاہور
(۱۰۴) عطاء اللہ صاحب۔ گوجرانوالہ
(۱۰۵) محمد افضل خانصاحب۔ منٹگمری
(۱۰۶) ارشاد بیگم صاحبہ۔ لائلپور
(۱۰۷) صفیہ بیگم صاحبہ "
(۱۰۸) محمد بی بی صاحبہ۔ منٹگمری
(۱۰۹) صابرہ خاتون صاحبہ۔ سرگودہا
(۱۱۰) سہراج صاحب۔ سرگودھا
(۱۱۱) اقبال بیگم صاحبہ۔ لائلپور
(۱۱۲) زینب بی بی صاحبہ۔ جالندھر
(۱۱۳) حاکم بی بی صاحبہ۔ شیخوپورہ
(۱۱۴) بہشت بی بی صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۱۵) خورشید بی بی صاحبہ۔ ہوشیارپور
(۱۱۶) سعید بیگم صاحبہ۔ شیخوپورہ
(۱۱۷) عائشہ بیگم صاحبہ۔ گجرات
(۱۱۸) ہاجرہ بی بی صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۱۹) صابرہ بی بی صاحبہ "
(۱۲۰) انجمن آراء صاحبہ۔ لاہور
(۱۲۱) غدر سلطانہ صاحبہ "
(۱۲۲) اللہ دتا صاحب۔ گجرات
(۱۲۳) جانوں خانصاحب۔ لدھیانہ
(۱۲۴) غلام حیدر صاحب۔ منٹگمری
(۱۲۵) شیر محمد صاحب۔ شیخوپورہ
(۱۲۶) غلام قادر صاحب۔ گجرات
(۱۲۷) غلام حسین صاحب۔ ڈیرہ غازیخاں
(۱۲۸) نواب خانصاحب۔ گجرات
(۱۲۹) غلام محمد صاحب۔ منٹگمری
(۱۳۰) پیر محمد صاحب۔ گجرات
(۱۳۱) ثریا صاحبہ۔ لاہور
(۱۳۲) محمد بی بی صاحبہ۔ جالندھر
(۱۳۳) رسول بی بی صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۳۴) رحمت بی بی صاحبہ "
(۱۳۵) صغرا بی بی صاحبہ۔ جالندھر
(۱۳۶) خاتون بی بی صاحبہ "
(۱۳۷) زہرہ بی بی صاحبہ "
(۱۳۸) سلیمہ بی بی " گورداسپور
(۱۳۹) خورشید بیگم صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۴۰) مجیدہ بیگم صاحبہ۔ فیروزپور
(۱۴۱) آمنہ بی بی صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۴۲) بشیراں صاحبہ "
(۱۴۳) رشیدہ بیگم صاحبہ۔ جالندھر
(۱۴۴) مراد بیگم۔ سیالکوٹ
(۱۴۵) نواب بی صاحبہ "
(۱۴۶) صابرہ بی بی صاحبہ۔ "
(۱۴۷) امۃ الرشید صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۴۸) محمودہ صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۴۹) جنت بی بی صاحبہ۔ جالندھر
(۱۵۰) علم بی بی صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۵۱) محمد بی بی صاحبہ "
(۱۵۲) حمیدہ بیگم صاحبہ "
(۱۵۳) صابرہ بی بی صاحبہ۔ جہلم
(۱۵۴) ستار بی صاحبہ "
(۱۵۵) زینب بی بی صاحبہ۔ گوجرانوالہ
(۱۵۶) وحیدہ بی صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۵۷) جنت بی بی صاحبہ۔ لائلپور
(۱۵۸) زیادات بی صاحبہ "
(۱۵۹) شہر بانو صاحبہ۔ امرت سر
(۱۶۰) سرور سلطانہ صاحبہ "
(۱۶۱) فرحت سلطانہ صاحبہ "
(۱۶۲) صابرہ صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۶۳) فضل نور صاحبہ۔ جہلم
(۱۶۴) سردار بیگم صاحبہ۔ امرتسر
(۱۶۵) خورشید بیگم " "
(۱۶۶) کرم بی بی " جہلم
(۱۶۷) عائشہ بی بی صاحبہ۔ گورداسپور
(۱۶۸) رشیم بی بی صاحبہ۔ سیالکوٹ
(۱۶۹) عنایت بیگم " "
(۱۷۰) سرور سلطانہ صاحبہ۔ امرتسر
(۱۷۱) ممتاز بیگم صاحبہ "
(۱۷۲) رسول بی بی صاحبہ۔ گوجرانوالہ
(۱۷۳) منظور فاطمہ صاحبہ۔ لائلپور
(۱۷۴) سردار بیگم صاحبہ۔ امرتسر
(۱۷۵) مریم بی بی صاحبہ۔ شیخوپورہ
(۱۷۶) ہاجرہ بیگم صاحبہ۔ "

ابتلا کا فائدہ

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب قادیان)

جوہر خاک نہیں کھلتے کبھی اے خاکی
سُرمہ ساں اُس کو نہ کر دے کوئی دہقاں جبتک
کس طرح ہونگے عیاں تیرے بھی مخفی جوہر
ابتلا تجھکو کریں گے نہ پریشاں جبتک

عالمگیر جنگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء کو جو تقریر فرمائی۔ وہ درج ذیل ہے:-

(۳)

یاجوجی فوج کشی کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ آگ ہے جو اوپر سے اور چاروں طرف سے برسائی جائے گی۔ حز قائیل علیہ السلام خدا کا یہ کلام سناتے ہیں۔ "میں یاجوج پر اور اُن پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں۔ ایک آگ بھیجوں گا۔ اور وے جانیں گے۔ کہ میں خداوند ہوں" (باب ۳۹) دانیال علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ کہ دجال کے لئے جو سزا مقرر ہے۔ وہ لاتعداد فوجیں ہیں۔ اور ایک آتشی سیلاب ہے جو بہہ رہا ہوگا۔ (باب ۷: آیت ۱۰) سورہ کہف میں بھی بائیس شدید والی حشر خیز ہنگامہ آرائی کے متعلق بھی خبر دی گئی ہے۔ نَارًا اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا آگ کی قناتیں ہوں گی۔ جو ان کو گھیر لیں گی۔ اور یہ کہ وہ "کَالْمُھْلِ" پگھلی ہوئی آگ ہوگی۔ یَشْوِی الْوُجُوْہَ۔ جو چہروں کو کباب کرے گی۔ حدیث میں بھی فتنۂ یاجوج و ماجوج کے متعلق یہی بتایا گیا ہے۔ تخرج نار فی اٰخر الزمان تحشر الناس الی محشرھم تبیت معھم وتقیل۔ یعنی وہ آگ ہوگی۔ جو لوگوں کو میدانِ جنگ کی طرف اکٹھا کر کے لے آئے گی۔ رات بھی ان کے ساتھ بسر کرے گی۔ اور دن بھی۔ غرض یاجوجی فوج کشی کی خصوصیات اور علامات میں سے عذاب الحریق عذاب آتشیں بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی انہی الفاظ میں ایک وحی ہوئی ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔ وانا نرینک بعض الذی نعدھم بسلسلۃ السماویۃ او نتوفینک جف القلم بما ھو کائن۔ قُل اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ والخیر کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن۔ فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اُعِدَّتْ للکافرین۔ (۲۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء) یعنی جو وعدے ہم نے تجھ سے کئے ہیں۔ اُن میں سے بعض تو تجھے تیری زندگی میں دکھلائیں گے۔ اور بعض تیری وفات کے بعد دکھلائے جائیں گے۔ جو کچھ اب ہونیوالا ہے۔ اس کا فیصلہ ہو کر قلم خشک ہو چکا ہے۔ وہ ٹل نہیں سکتا۔ کہہ دو میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں۔ مجھے وحی کی گئی ہے۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اور ساری بھلائی قرآن مجید میں ہے۔ اسلئے اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ جو کفار کے لئے تیار کی گئی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ الہام ہوا۔ اور آپ نے اسکی تشریح میں فرمایا "معلوم ہوتا ہے اسمیں کوئی تجویز ہے اور اسکو ابھی مخفی رکھا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ترقی ہونیوالی ہے اور اللہ کریم کچھ چشم نمائی کرنیوالے ہیں۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جو کچھ ہمارا ارادہ میں ہے وہ ہو چکا۔ اب ٹل نہیں سکتا۔ (تذکرہ صفحہ ۴۵۴) یعنی جس آگ سے بچنے کیلئے اس وحی میں کہا گیا ہے۔ وہ آسمانی سلسلہ کی غرض و غایت کی خاطر بطور چشم نمائی اور بغرض اصلاح اس دنیا میں بھڑکائی جائے گی۔

اس سے قبل ابتدائی زمانہ میں آپکو یہ وحی ہو چکی تھی یا ایھا المدثر قم فانذر۔ وربک فکبر (تذکرہ صفحہ ۴۸) یہ الہام بھی ایک ایسی سورت کا آغاز ہے۔ جس میں دجالی آتشیں جنگوں کی مفصل پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور مدثر سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات ہے۔ جس نے نذیر اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت میں کھڑے ہو کر "قم فانذر وربک فکبر" کے حکم کی تعمیل میں سارے جہان کو زلزلہ ساعت کے ہولناک اور ہوشربا محشر کے متعلق ڈرایا۔ اور ایسے کھلے کھلے الفاظ میں آگاہ کیا کہ اس سے بڑھ کر تبلیغ و انذار متصور نہیں ہو سکتا۔ ۱۹۰۷ء میں آپکو یہ الہام ہوا۔ یاتی نصر اللہ انا سننذر العالم کلہ۔ انا سننزل۔ انا اللہ لا الٰہ الا انا۔" (تذکرہ صفحہ ۶۹۱) یعنی خدا کی مدد آتی ہے ہم تمام دنیا کو تنبیہ کرینگے۔ ہم زمین پر اترینگے۔ میں ہی کامل اور سچا خدا ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔" اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس وعدہ کے مطابق سارے جہان کو آگاہ کرنیکے لئے اپنے عبد مامور کو مخاطب کر کے فرمایا۔ "اردت زمان الزلزلۃ (۱۹ مارچ ۱۹۰۷ء تذکرہ صفحہ ۶۵۴) یوم تبدل الارض غیر الارض۔ اذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم۔ انما نؤخرھم الی اجل مسمی۔ اجل قریب (تذکرہ صفحہ ۶۶۹) یوم تاتی السماء بدخان مبین وتری الارض یومئذ خامدۃ مصفرۃ (تذکرہ صفحہ ۵۲۶) آجاء افواج و سیم من السماء حرب مھیجۃ ایام غضب اللہ۔

غضبت غضبا شدیدا انی انجی الصادقین (تذکرہ صفحہ ۳۸۶) ما وقفت موقفا اغیظ من ھذا ان بطش ربک لشدید۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ۔ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۴۹) وبعزتی وجلالی انک انت الاعلی ونمزق الاعداء کل ممزق۔ ومکر اولٰئک الیوم۔ انا نکشف السر عن ساقہ یومئذ یفرح المؤمنون (تذکرہ صفحہ ۶۸۶) یعنی میں نے زلزلہ قیامت برپا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اُسدن یہ زمین کچھ اور زمین ہوگی۔ جب وہ بگل بجیگا۔ تو کوئی رشتہ انکے درمیان باقی نہیں رہیگا۔ خدا نہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے رہا ہے اور وہ نہیں قریب ہی ہے۔ اُسدن آسمان کھلا کھلا دھوآں لائیگا یعنی آسمان ایک دخانی صورت کا عذاب زمین پر نازل کریگا۔ اور تو زمین کو دیکھے گا کہ مُردہ سی ہوگئی ہے اور راکھ کی طرح بن گئی ہے اور اسپر بجائے سرسبزی کے زردی چھا گئی ہے۔ جب آسمان سے فوجیں نازل ہونگی اور آسمان سے زہر بھی نازل ہوگا۔ جنگ ہوگی جو بھڑکائی جائیگی۔ خدا کے غضب کے دن ہونگے۔ میں ایسا سخت ناراض پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اس یادہ غضبناک کسی موقعہ پر میں کھڑا نہیں ہوا۔ تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل سے کیا معاملہ کیا تھا۔ کیا انکی جنگ کو رائگاں نہیں کر دیا تھا اور انپر جھنڈ در جھنڈ پرندے بھیجے۔ مجھے میری عزت اور جلال کی قسم ہے کہ غلبہ تجھی کو ہے اور ہم دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینگے اور انکی تدبیریں برباد ہونگی۔ ہم اصل حقیقت بالکل آشکار کر دینگے۔ اُسدن مومن خوش ہونگے۔ یہ چند الہام جو آپکو زلزلہ قیامت کے بارے میں ہوئے صرف بطور نمونہ پیش کئے ہیں۔ ایسے الہامات بڑی تعداد میں ہیں جو مختلف اوقات میں بار بار ہوئے۔ اور ہر بار حضور علیہ السلام نے اشتہاروں کے ذریعہ بنی نوع انسان کو آنیوالے خطرہ سے آگاہ کیا ہے۔ آپ مواہب الرحمٰن میں فرماتے ہیں۔ فاختار اللہ لھذا الزمان لتنبیہ الغافلین نوعا من العذاب۔ وھو ما یخرج من السماء لاما یخرج من التراب فالقی الرعب فی القلوب مرۃ بالطاعون المفعص المتبادر وطورا بزلازل سجدت لھا جدران الدیار۔ واخرٰی بطوفان نادی انشقت بہ الجبال وارتجت بہ البحار وانہ فی تغیظ وزفیر۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں غافلوں کو تنبیہ کرنے کیلئے ایک خاص قسم کا عذاب بھیجنا پسند کیا ہے۔ جو آسمان سے آئیگا نہ تلواروں کی میانوں سے اور اسنے کبھی گردن شکن اور تباہ کن طاعون سے کبھی عمارتوں کو زمین کیساتھ ہموار کر دینے والے زلزلوں سے کبھی پہاڑوں کے پھٹنے سے اور کبھی دریاؤں کی طغیانی سے دلوں میں رعب ڈالدیا ہے اور ابھی بس نہیں بلکہ یہ عذاب ٭٭

٭٭ بڑے جوش و خروش میں ہے۔ اس تشریح سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایک نئی قسم کا عذاب آسمان سے مقدر ہے۔ اور ایک الہام میں تو یہاں تک تصریح کر دیگئی ہے کہ آسمان سے تباہ کن دھوآں۔ زہر اور فوجیں نازل ہونگی۔ حرب مھیجۃ یعنی وہ ایک جنگ ہوگی جو تیز کی جائیگی۔ ما بعد الہام اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ میں یہ تصریح کر دیگئی تھی کہ وہ جنگ آسمانی تباہ کن پرندوں کے ذریعہ سے اور کعبۃ اللہ کی حفاظت کیخاطر برپا کیجائیگی۔

(باقی)

ترکی وفد اور ویدک دھرمی پریس

ترک اخبار نویسوں کے وفد سے لاہور میں جو سوالات ہوئے اور انکے جو جوابات وفد نے دئے ان پر پنجاب کے ہندو اور آریہ پریس نے خوب بغلیں بجائیں اور اسپر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ ترک اسلام سے بیزار ہیں اور ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں رکھتے ۲۶ فروری ۱۹۴۳ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ ہندو خود اپنے مذہب پر عامل نہیں۔ اور اس کی ہدایات کے مطابق عبادت وغیرہ نہیں کرتے۔ اسلئے اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ ترک اسلام کے پابند نہیں تو کم ازکم ہندوؤں کو اسپر خوشی سے جھومنے کا کوئی حق نہیں اور اگر بفرض محال چھ افراد کے بیان کے یہ معنے بھی لے لئے جائیں کہ ساری ترک قوم اسلام سے بیزار ہو چکی ہے۔ تو بھی مسلمانوں کیلئے مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے دوبارہ اسلام کی ترقی کے سامان پیدا کر دئے ہیں اور دوبارہ اسلام کی بنیادوں کی تعمیر کیلئے قادیان میں اُسنے اپنا ایک انجینئر بھیجدیا ہے۔ اس انجینئر نے اسلامی بنیادوں کو مضبوط کر کے اسپر اسلام کے رفیع الشان محل کی عمارت کو کھڑا کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور ایک اور قوم فتح کے جھنڈے اڑاتی ہوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرنے اور اس کی حکومت کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے محمدی قلعہ میں داخل ہو رہی ہے۔

حضور کے ان ارشادات کی تائید ذیل کے چند ایک حوالوں سے بخوبی ہو سکتی ہے۔ جو ہندو اور آریہ اخباروں سے لئے گئے ہیں۔ اور ان سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ ابھی فتح کے جھنڈے اڑاتی ہوئی محمدی قلعہ میں داخل ہوتی قوم کی ہیبت سے ویدک دھرمی کس طرح لرزہ بر اندام ہو رہے ہیں۔

سوامی ستیہ دھاری جی لکھتے ہیں "چونکہ موجودہ کتاب وید کے علم میں بہت سے نقص اور خامیاں ہیں اسلئے وہ غلط ہے اور اصلی اور حقیقی وید کہلانے کے قابل نہیں۔" (آفتاب حقیقت صفحہ ۲۲۳)

ایڈیٹر صاحب پرکاش لکھتے ہیں کہ:۔

وی۔پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ وصول فرما کر ممنون فرمائیں ٭

«آج ڈاکٹر سیرامنی ناتھ ۔ وامن راؤ ناتھ گوڈ اور موتی لعل گوش ۔ جیسے آدمی ویدوں کو کلام الٰہی نہ مانتے ہوئے ہندو ہیں۔»
(پرکاش لاہور ۲ جون ۱۹۲۰ء)

ایڈیٹر صاحب ملاپ نے لکھا ہے ۔ کہ
«ہندوؤں کی قسمت بھی کیسی عجیب واقع ہے۔ کہ ہندو جاتی کا جو بھی فرزند بلندی پر پہنچتا ہے۔ وہی ہندو جاتی ہندو دھرم اور ہندو تہذیب سے منہ موڑ کر دوسروں کا دلدادہ بننا اچھا سمجھتا ہے»

لالہ ہردیال ایم۔ اے نے عرصہ ہوا لکھا تھا کہ
«ویدک اصول بوسیدہ ہیں۔ نوجوانوں کو ایسی مذہبی تعلیم سے کوئی فائدہ نہیں۔ ویدوں کو کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ مذہبی تعلیم کے اس عام پروگرام کے انہاک کیا پہنچتے نہیں ادھڑ چکے ہیں۔ ویدوں سے کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ ان میں بے علمی و وہمی تخیلات بھرے ہیں۔ علمی سچائیوں کے سامنے بوسیدہ اصول پیش کرنے سے فائدہ؟ ایسے ملاح ہرگز جہاز کو ساحل تک نہیں پہنچا سکیں گے۔ ان فرائض کو معدوم کرنا اپنے دماغ کو خراب کرنا ہے۔ سنسکرت کی کوئی لیٹشک ہمارے نوجوانوں کو نہیں سکھا سکتی۔ کہ آج کل زمانہ میں سوسائٹی کو کس طرح ترتیب دینا چاہیئے۔ اگر ان پرانی دستاویزوں سے صحیح سوشل اصول سیکھ لینے ممکن ہوں تو ہندوستان جدید کے لیڈر بننے کے لئے ہمارے بنارس کے پنڈت سب سے عقلمند۔ مدبر سمجھے جاتے۔ لیکن کون شخص بنارس کے پنڈتوں کو پسند کریگا۔ بہت سے آدمی ہم سے کہتے ہیں۔ کہ چاروں ویدوں کے آگے سر جھکاؤ۔ لیکن میں سچائی اور ترقی کے نام پر اس مذہبی غلامی کے خلاف آواز بلند کرتا ہوں۔ وید کی تعلیم محض غلامی ہے۔ ہم نہیں چاہتے۔ کہ ہمارے لڑکے اور لڑکیاں مکاری اور روحانی کند ذہنی کے ساتھ نشوونما پائیں۔ مجھے آج تک پتہ نہیں چلا۔ کہ ہندو مذہب کیا ہے»۔ (اخبار ہندوستان لاہور ۱۲ نومبر ۱۹۱۲ء)

مسٹر کالی ناتھ رائے ایڈیٹر ٹریبیون نے لکھا تھا۔ کہ
«اگر آریہ سماج نے بنگال میں ترقی نہیں کی۔ تو اس کی بھاری وجہ یہ ہے۔ کہ جس جگہ برہمو سماج کا جنم ہوا ہے اور جہاں کے پیدائش بنگال نے بنگالی کاسس واد و سمگرہ ارتقاء کا ماننے والا ہے۔ اس کے دماغ میں «ویدوں کی طرف واپس چلو» کا خیال نہیں جا سکتا۔ بنگال دلیل اور منطق کو ماننے والا ہے۔»
(اخبار پرکاش ۲ نومبر ۱۹۲۶ء)

آریہ سماج کے مشہور اور بلند پایہ لیڈر لالہ لاجپت رائے جب امریکہ سے واپس آئے۔ تو انہوں نے صاف لفظوں میں کہا تھا کہ «وید ہدایت کا کام نہیں دے سکتے اور میں انہیں الہامی نہیں مانتا۔» (اخبار سماچار لاہور ۳ مئی ۱۹۲۰ء۔ اخبار پرکاش جون ۱۹۲۰ء ص ۸ بحوالہ)
«لاجپت رائے صرف لالہ جی ہی ویدوں کو الہامی ماننے سے انکاری نہیں ہیں۔ بلکہ اور بہت سے اصحاب بھی جو آریہ سماج کے لیڈر سمجھے جاتے ہیں۔ اور بعض آریہ سماجی اخبار نویس بھی ویدوں کو الہامی نہیں مانتے۔» (اخبار پرکاش لاہور ۱۳ جون ۱۹۲۰ء)

اسی طرح آریہ گزٹ کے ایڈیٹر صاحب نے بھی کہا تھا کہ «ہمیں چند ایک معزز اور تعلیم یافتہ آریہ پرشوں (دوستوں) سے گفتگو کا موقعہ ملا۔ انکی بات چیت سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ وہ اب آریہ سماج سے مایوس ہو چکے ہیں۔ جب ان سے مایوسی کی وجہ پوچھی۔ تو انہوں نے بتلایا۔ نہ وید کا ترجمہ ہوتا ہے۔ اور نہ آریہ سماج نے پڑھا ہے۔ اور اگر ترجمہ ہو بھی گیا۔ تو بھی ترقی کی کوئی امید نہیں۔ کیونکہ آریہ سماج خود جو ویدوں کے عالم گردو کل سے بکھا ہے۔ انکی تحریریں بتاتی ہیں۔ کہ ویدوں میں کچھ نہیں۔» (آریہ گزٹ لاہور ۱۴ جنوری ۱۹۱۳ء)

اسی طرح پروفیسر رام دیو صاحب بی۔ اے نے بھی ایڈیٹر صاحب اخبار پرکاش کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ «مجھے آپ پر تعجب ہے۔ اس بات کا ہے۔ کہ آپ بھی آواز آریہ سماج ان خانہ زاد دشمنوں پر کیوں نہیں اٹھاتے جو وید کو نہ مانتے ہوئے بھی آریہ سماجی بنے پھرتے ہیں۔» (پرکاش ۱۳ جون ۱۹۲۰ء)

صرف یہی نہیں۔ کہ خود آریہ سماج میں بہت سے وید کے منکر موجود ہیں۔ بلکہ ان مدعیان ویدک دھرم کی عملی حالت بھی تسلی بخش نہیں۔ اور متعدد ذمہ وار آریہ سماجی تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ آریہ سماج نے ہمیں سندھیا ہون وغیرہ سے منہ موڑ رکھا ہے۔

مہتہ رادھا کشن جی تاریخ آریہ سماج میں لکھتے ہیں کہ «اس وقت بھی آریہ سماج اپنے ممبران کی ایک بہت ہی معقول تعداد ایسی ہے جن کو سندھیا کرنا تو درکنار سندھیا کے منتر نہیں آتے۔» صفحہ ۹۷۔

آریہ پرکاش کا بیان:۔ «آریہ سماج میں عملی زندگی مفقود ہے۔ شاید ایک فی صدی بھائی ہم کو ایسے ملیں گے جن کی عملی زندگی ہو۔ جو ویدک دھرم پر پورے طور پر کاربند ہوں۔ جو رشی دیانند کے بتلائے ہوئے اصولوں کو عملی طور پر بیوہار کرنے والے ہوں۔ باقی ۹۹ فی صدی بھائی ایسے ہیں۔ جن کے کھانے کے دانت اور دکھانے کے اور۔ جن کا آریہ پن محض آریہ مندر کی چار دیواری کے اندر ہے۔ مندر کی دہلیز سے قدم رکھتے ہی پلیٹ فارم کی سیڑھی کو ہلا دیتے ہیں۔ آنکھیں موند کر لمبی لمبی پرارتھناؤں سے مہاتما نظر آتے ہیں۔ بحث مباحثہ کے وقت دلائل اور حوالہ جات دیکر اپنی واقفیت کا اظہار کرتے ہیں۔ چیمپئن آریہ ویر کی حیثیت کو حاصل کر کے دیواروں پر حکومت کا سکہ جماتے ہیں۔ مگر جب آریہ مندر سے باہر نکلتے ہیں۔ تو وہ آریہ نہیں رہتا ہے۔ تقریریں اور پرارتھنائیں تمام بھول جاتی ہیں۔ ۔۔۔ پرانی رسومات کے پابند ہیں۔ آریہ پن کے کوئی نشان نظر نہیں آتے۔ نہ سندھیا ہے نہ ہون۔ نہ دنیاوی معاملات میں ویدک اصول کی پیروی کا خیال۔ ہم آریہ لفظ کی مٹی پلید کر رہے ہیں۔ ہمارا جیون معمولی آدمیوں سے بھی گر چکا ہے۔ جو شخص مذہب کے پیرو کار ہیں گر گیا ہے۔» (پرکاش ۲۷ جنوری ۱۹۱۹ء)

آریہ پتر کا لاہور۔ «آریہ سماجیوں کے گھروں کی تلاشی لیجئے ہزاروں گھروں میں مشکل سے شاید ایک گھر میں وید برآمد ہو گا۔ اور پڑھنے والوں کا ذکر ہی کیا ہے۔ سماج کے منتری (سکرٹری) اور پردھان (صدر) تک نہیں جانتے کہ ویدوں کے اندر کیا ہے۔» (۱۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء)

اسی کے آگے لکھا ہے:۔ «آریہ سماج میں کس قدر اشخاص ایسے ہیں۔ جو اپنے آپ کو حقیقی معنوں میں ویدک دھرمی کہہ سکتے ہیں۔ ویدوں کی تو شکل تک نہیں دیکھی۔ اور اتنا بھی معلوم نہیں کہ ان میں کیا لکھا ہے۔ سنی سنائی باتوں پر اندھا دھند وشواش کیا جاتا ہے» (آریہ پتر ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء)

لالہ درگا داس بی۔ اے ایل ایل بی وکیل:۔ «اگر عام ہندوؤں نے بت پرستی چھوڑ دی ہے۔ تو آریہ سماجیوں نے ایشور پرستی کو جواب دے دیا ہے۔ اگر ایک ہندو گھر میں صبح کی ٹھاکر پوجا وغیرہ دھرم کے مذہبی ارکان ادا ہوتے ہیں۔ تو ایک آریہ سماجی گھر میں پراتہ کال (صبح) سندھیا۔ اپاسنا۔ یا ہون کی بجائے صبح کی چائے کی تیاری کا انتظام ہو رہا ہے۔ خاص طور پر چھوڑ کر اس وقت ایک آریہ اور سناتنی کی زندگی میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ دونوں دھرم میں مساوی بے مکھ ہیں۔ دونوں کا جیون عملی و کیریکٹر کے لحاظ سے ناقابل تسلی بخش ہے۔» (رسالہ اندر آریہ سماج اور دیانند صفحہ ۲۴) ان حوالوں سے ظاہر ہے کہ ہندو دھرم

عام ہندو اور آریہ سماجی اپنی مذہبی کتابوں اور تعلیم سے بیزار اور ویدک عبادت و اعمال سے دور ہیں۔ آئندہ قسط میں یہ بتایا جائے گا۔ کہ آریہ سماج جماعت احمدیہ کی قوت و طاقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو چکی ہے۔ (خاکسار ملک فضل حسین احمدی مہاجر قادیان)

شہادت

زرد جام عشق کے بڑے اجزاء یعنی زعفران ایرانی موتی گرا درجہ اول مشک تاتار اور کشتہ شنگرف ہمارے سامنے پورے وزن کے ساتھ ڈالے گئے۔ بلکہ وزن کے لحاظ سے یہ اجزاء کچھ زیادہ ہی تھے ۲/۲ ۱۹۴۳ (دستخط) مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول (دستخط) بابو برکت اللہ صاحب پوسٹل کلرک قادیان۔ (دستخط) چوہدری عبد المجید صاحب بی۔ اے (آنرز) مینیجر روزنامہ الفضل۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

میک ورکس کے تیار کردہ
ہیٹر بجلی سے آٹھ منٹ میں ایک چائے دانی تیار کر دیتا ہے
میک لائٹ رات کے وقت مدھم روشنی کے لئے بہترین ایجاد ہے ←
میک ورکس قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

اسم بامسمّٰی تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲/ع۔ درمیانی شیشی ۸/ع چھوٹی شیشی ۹/ر

ملنے کا پتہ:۔
دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو «شباکن» استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ۲/ع۔ پچاس قرص گیارہ آنے۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

اناج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت صورتِ حال کیا ہے؟

(۱) گذشتہ چودہ سال کے عرصہ میں سات دفعہ اس وقت سے زیادہ اناج کی قلت ہندوستان میں ہو چکی ہے۔

(۲) اناج کی کل قلت درحقیقت پانچ فی صدی سے بھی کم ہے یعنی آپ کے روزمرہ کے آٹے چاول اور دال کی خوراک کا صرف بیسواں حصہ۔

پھر آخر یہ تکلیف و پریشانی کیوں ہے؟

(۱) اسلئے کہ کاشتکار جو اس وقت گذشتہ کئی سال سے زیادہ مالدار ہے۔ اناج کو فروخت کرنے کے بجائے جمع کر رہا ہے۔

(۲) اسلئے کہ شہروں کے لوگ نرخ کے بڑھ جانے کے ڈر سے اپنی ضرورت سے زیادہ اناج خرید رہے ہیں: اور اپنی آئندہ ضروریات کیلئے جمع کر رہے ہیں

(۳) اسلئے کہ خود غرض تاجر حد سے زیادہ نفع کما رہے ہیں۔ اور وہ لوگ بھی جو عام طور پر اناج کا کاروبار نہ کرتے تھے۔ اس وقت نفع کی غرض سے اناج کا سٹہ لگا رہے ہیں

حکومت کیا کر رہی ہے؟

(۱) جس قدر جلد ہو سکے جہازوں پر اناج ہندوستان منگوا رہی ہے۔ ان ممالک سے بھی جہاں اس کو راشن کر دیا گیا ہے۔ وہ جہاز بھی اس مقصد کے لئے فراہم کئے جا رہے ہیں۔ جو سامان جنگ لایا کرتے تھے۔

(۲) اناج کا ناجائز کاروبار کرنے والوں کو سخت سزائیں دے رہی ہے۔ تاکہ ان کا کاروبار ختم ہو جائے

(۳) ان علاقوں سے اناج خرید رہی ہے۔ جہاں پیداوار زیادہ ہے۔ اور اسے ان علاقوں میں تقسیم کر رہی ہے۔ جہاں اس کی کمی ہے

آپ بھی امداد کر سکتے ہیں

اناج جمع کرنے والے سے کوئی تعلق نہ رکھئے

وصیتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۴۱۴ منکہ نذیرہ بیگم زوجہ محمد شریف صاحب عمر ۱۸ سال ساکن کوٹلہ ڈاک خانہ بھومہ ضلع گورداسپور پیدائشی احمدی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{۴۳}$ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر -/۵۰ روپے۔ زیور سونا اڑھائی تولہ قیمتی -/۱۵۰ روپے بحساب ۶۰ روپے فی تولہ اور چاندی کا زیور -/۵۶ روپے کا وزن -/۵۶ تولہ اور نقد -/۵۰ روپے موجود ہیں۔ میں اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ نذیرہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد شریف نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ اللہ دتا ولد دین محمد صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ ننگل باغباناں

نمبر ۶۴۱۵ منکہ عبد الرحمن ولد کریم الدین صاحب احمدی قوم احمدی پیشہ کمپازیٹر عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ گنج (لاہور) ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۸}{۴۳}$ ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری کوئی جائداد نہیں۔ میرے والدین بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۲۵ روپے ہے میں اپنی آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اسکے $\frac{1}{10}$ حصہ پر بھی انجمن کو حق ہے۔ العبد عبد الرحمن بقلم خود۔ گواہ شد جلال الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ گنج ۔ گواہ شد نور محمد بقلم خود۔

نمبر ۶۴۱۶ منکہ غلام محمد ولد میاں مسلم صاحب قوم نارووا راجپوت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن شیخپور ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{۲}{۴۳}$ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا لڑکا محمد یعقوب مجھے دس روپے ماہوار دیتا ہے۔ جس کے $\frac{1}{5}$ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر میرے مرنے پر میری کوئی جائیداد بھی ثابت ہوئی۔ تو اسکے $\frac{1}{5}$ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد غلام محمد بقلم خود گواہ شد سید محمد اسحٰق ناظر ضیافت۔ گواہ شد حقیقی فرزند محمد یعقوب گواہ شد علی محمد اجمیری۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی یکم مارچ۔ چین کا تعلیمی وفد آج یہاں پہنچ گیا۔ اور حضور وائسرائے کا مہمان ہے۔ وفد کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا کہ چین اور ہندوستان کو ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ وفد کا ایک مقصد ان دونو ملکوں میں طلباء اور پروفیسران کے تبادلہ پر غور کرنا بھی ہے۔ آپ نے کہا۔ چین میں ذریعہ تعلیم چینی زبان ہے۔ اسکے بعد انگریزی کی تعلیم پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ ملٹری ٹریننگ لازمی ہے۔ مذہبی تعلیم نہیں دیجاتی۔ یہ وفد سات ہفتہ تک سارے ملک کا دورہ کرے گا۔

دہلی یکم مارچ۔ نیشنل ڈیفنس کونسل کا نواں اجلاس اگلے ماہ کی ۱۲-۱۳-۱۴ کو حضور وائسرائے کے محل میں ہوگا۔

بمبئی یکم مارچ۔ حکومت بمبئی نے اعلان کیا ہے۔ کہ آج گاندھی جی کی خاموشی کا دن ہے۔ ان کی طاقت میں مزید کمی نہیں ہوئی۔ اور وہ کل سے زیادہ خوش ہیں۔

دہلی یکم مارچ۔ انڈین کمانڈ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دو ہندوستانی جہازوں نے دشمن کی دو کشتیوں پر جن میں سپاہی سوار تھے۔ حملہ کرکے ایک کو غرق کردیا اور دوسری کو ڈوبتا ہوا چھوڑ دیا۔ طیاروں نے مانگی ڈونگ پر بمباری کرکے کئی جگہ آگ لگادی۔ کل رات اکیاب اور می چانگ میں دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ صرف دو طیارے واپس نہ آسکے۔

لنڈن یکم مارچ۔ جنرل میکارتھر کے طیاروں نے ڈچ ٹیمور میں کوپان کے ہوائی اڈہ پر حملہ کرکے دشمن کے تیرہ طیارے زمین پر تباہ کردئے۔ دشمن نے پورٹ مورسبی اور ڈولاگی پر حملہ کی ناکام کوشش کی۔

لنڈن یکم مارچ۔ ٹیونیشیا کے وسطی علاقہ میں دشمن فریانہ کو بھی خالی کر گیا ہے۔ جو قیصرین سے شمال مغرب میں بیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ امریکن انجینئران بارودی سرنگوں کو صاف کر رہے ہیں۔ جو دشمن پیچھے چھوڑ گیا ہے۔ شمالی علاقہ میں دشمن نے ساحل سے جبل منصور تک ستر میل لمبے محاذ پر چھ جگہ حملہ کیا۔ مگر سب کو روک لیا گیا۔ فرانسیسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ معجز الباب کے سامنے سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن قیصرین کے محاذ پر برابر پیچھے ہٹ رہا ہے۔ میراث کے جنوب میں آٹھویں فوج کے گشتی دستوں کی دشمن کے دستوں سے جھڑپیں ہوئیں۔ قابس پر حملہ کرکے برطانی طیاروں نے دشمن کے گیارہ طیارے برباد کردئے۔

لائلپور یکم مارچ۔ آج ڈپٹی کمشنر نے ریڈ کراس فنڈ میں اہل ضلع کی طرف سے پچاس ہزار روپیہ میاں عبد الحی صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔

لنڈن یکم مارچ۔ برطانی طیارے گذشتہ ۹۶ گھنٹوں سے برابر دشمن کے علاقہ پر حملے کر رہے ہیں۔ انکی تفاصیل ابھی نہیں بتائی گئیں۔ جرمنوں نے مغربی جرمنی کے شہروں پر حملوں کا اقرار کیا ہے۔

ماسکو ۲ مارچ۔ ستمبر ۱۹۴۱ء کو جرمنوں نے جھیل المن کے جنوب کی طرف روسی مورچوں کو توڑ کر بہت سے علاقہ پر قبضہ کرکے وہاں ڈمیانسک کی قلعہ بندیوں کے نام سے مضبوط مورچے قائم کئے تھے۔ اب مارشل ٹموشنکو کی قیادت میں روسی فوجوں نے دشمن کے مورچوں کو توڑ دیا ہے۔ دشمن مغرب کی طرف بھاگ رہا ہے۔ روسیوں نے ۳۰۲ بستیوں کو لے لیا۔ اور نوسو مربع میل علاقہ میں دشمن کا بالکل صفایا کردیا ہے۔ آٹھ ہزار جرمن مارے گئے اور تین ہزار پکڑے گئے۔ ۸۰ جرمن طیارے، ۹۰ ٹینک ۲۸۹ توپیں اور بہت سا اور سامان روسیوں کے ہاتھ آیا۔ ڈمیانسک بھی اب روسی قبضہ میں ہے۔ یہ جھیل المن سے پچاس میل جنوب کی طرف ہے۔ اور لینن گراڈ سے ماسکو جانیوالی ریلوے لائن کے وسط میں ہے۔ جنوبی علاقہ میں روسی حملہ کچھ مدھم پڑ گیا ہے۔ جس کی وجہ شاید یہ ہے کہ روسی نئے بڑے حملہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ یوکرین میں بھی دشمن سخت مقابلہ کر رہا ہے۔

لنڈن ۲ مارچ۔ دشمن نے شمالی ٹیونیشیا میں بیجا پر ایک اور حملہ کیا تھا۔ جسے ناکام کردیا گیا۔ وہ بیجا کی پہاڑیوں کی طرف بڑھنا چاہتا تھا۔ مگر کامیاب نہ ہوسکا۔ اتحادی فوجیں قیصرین سے برابر بڑھ رہی ہیں اور جرمن گافسا کی طرف ہٹ رہے ہیں۔ دشمن پیچھے ہٹتے ہوئے خطرناک بارودی سرنگیں بچھا گیا ہے۔ اسکے علاوہ پل بھی توڑ گیا ہے۔ اس لئے پیشقدمی کی رفتار سست ہے۔ برطانی آٹھویں فوج وسطی علاقہ میں اتحادی فوج سے ملنے کے لئے بڑھ رہی ہے۔

لنڈن ۲ مارچ۔ گذشتہ سو گھنٹوں سے برطانی طیارے برابر دشمن کے علاقوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ان حملوں کی وجہ سے کل جرمنی اور فرانس میں بہت سے ریڈیو سٹیشن بند رہے۔ یکشنبہ کی رات کو جرمن آبدوزوں کے مشہور اڈہ سانازیر پر ایسا شدید حملہ کیا گیا کہ اس سے قبل کبھی نہ ہوا تھا۔ بیس منٹ میں ایک ہزار ٹن بم اور آتش افروز گولے پھینکے گئے۔ برطانی طیارے ۱۵ ہزار فٹ بلندی پر تھے۔ بندرگاہ کا تمام علاقہ دھوئیں کے بادلوں میں چھپ گیا اور دشمن کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ ہوا مار توپیں بھی خاموش ہوگئیں۔ پانچ برطانی بمبار واپس نہ آسکے۔

کراچی ۲ مارچ۔ ترک اخبار نویسوں کا وفد اپنا دورہ ختم کرکے ترکی واپس جانے کے لئے کل شام یہاں پہنچا۔

پونا ۲ مارچ۔ آج گاندھی جی کے برت کا آخری دن ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن

والٹن ٹریننگ سکول نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور کینٹ میں ٹکٹ کلکٹروں کے طور پر ٹریننگ کی غرض سے داخلہ کے لئے امیدواران کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل ۳۵ عارضی اسامیاں ہیں۔ جن میں سے ۲۱ مسلمانوں کے لئے۔ ۹ اینگلو انڈینوں اور ڈومی سائلڈ یورپینوں اور ۴ سکھوں۔ ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر ہونی چاہئیں۔ درخواستیں مع مصدقہ نقول سرٹیفکیٹ موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۴۳ء ہے۔ تنخواہ -/۱۸ روپیہ ماہوار زمانہ ٹریننگ میں اور پاس ہونے پر ملازم ہو جانے کی صورت میں ۶۰ - ۲ - ۵۰ - $2\frac{1}{2}$ - ۳۰ کے علاوہ گرانی الاؤنس اور دیگر الاؤنس جو قواعد کے ماتحت دئے جاسکتے ہیں۔ کم سے کم اوصاف کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹرک سیکنڈ ڈویژن جونیئر کیمبرج یا اسکے مترادف امتحان۔ عمر اٹھارہ سے پچیس سال تک ہونی چاہیئے۔ مکمل تفصیلات کیلئے چیئرمین کے نام ایک لفافہ ارسال کریں۔ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اپنا پتہ درج ہو۔

مشہور عالم دوا تریاق اٹھرا

دنیائے طب کا حیرت انگیز کارنامہ

حضرت حکیم الامت سیدنا نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب دوا تریاق اٹھرا کے استعمال سے حمل ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے۔ اور بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ توانا اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ صحت کی حالت میں اس دوا کے استعمال سے حمل کی تکالیف سے نجات ملتی ہے۔

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ چھ ماشہ منگوانے کی صورت میں۔ فی تولہ ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ نور الدین رضی اللہ عنہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر